www.KitaboSunnat.com

ہمارے علماء جو ابھی تک صرف مرزا غلام احمد قادیانی کی تصانیف کا جواب دینے میں مصروف ہیں، انہیں چاہئے کہ این جی اوز کے لٹریچر کا گہری نگاہ سے مطالعہ کریں اور ان کے خلاف ایک علمی تحریک پیدا کریں۔ اس سلسلے میں کالجوں اور یونیورسٹی کے پروفیسر مؤثر کردار ادا کرسکتے ہیں۔

(۵) اسلام کے فلاح و بہبود کے نظام کو نئے سرے سے متحرک کرنے کی ضرورت ہے۔ لادین این جی اوز ترقی کے نام پر معصوم مسلمانوں کو بیوقوف بنا رہی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمانوں کی طرف سے ترقی کے معاملات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جائے، اسے بھی ثواب کا کام سمجھ کر سرانجام دینا چاہئے تاکہ اس میدان میں مغربی این جی اوز کا غلبہ ٹوٹ جائے۔

(٦) لاہور اور دیگر بڑے شہروں میں اسلام دشمن اور پاکستان کے خلاف سازشوں میں ملوث ایک ایک این جی او کے مفصل کوائف جمع کئے جائیں۔ ان کی ملک دشمن سرگرمیوں کو ذرائع ابلاغ کے ذریعے بے نقاب کیا جائے۔ نوجوانوں کے گروہوں کو ان کے تعاقب میں چھوڑا جائے تاکہ وہ ہر وقت ان کی نقل و حرکت اور مذموم سرگرمیوں پر نگاہ رکھیں۔

(۷) تمام دینی جماعتیں مشترکہ مطالعاتی مرکز قائم کریں جس میں این جی اوز کے متعلق اعداد و شمار اور رپورٹیں مرتب کرکے پریس میں شائع کروائی اور حکومت کو پیش کی جائیں۔

(۸) جدید دور میں کوئی بھی تحریک جدید ذرائع ابلاغ: ٹیلی ویژن، اخبارات، ویڈیو کیسٹ، ریڈیو، لٹریچر، انٹرنیٹ وغیرہ کے بغیر مؤثر طریقے سے چلانا مشکل ہے۔ جدید ذرائع ابلاغ کے حصول کے لئے بھاری سرمائے کی بھی ضرورت ہے۔ اسلام سے محبت کرنے والے سرمایہ داروں اور مخیّر حضرات کو جدید ذرائع ابلاغ کی سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے ہر ممکن کاوش کرنی چاہئے۔

(۹) پاکستانی اخبارات میں کام کرنے والے صحافیوں کی اچھی خاصی تعداد اسلام پسندوں پر مبنی ہے، مگر وہ اتنے متحرک نہیں ہیں جتنا کہ لبرل اور لادین صحافی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلام پسند صحافیوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا جائے۔ یہی وہ طبقہ ہے کہ اگر بیدار ہو جائے تو اسلام دشمن این جی اوز کو بے نقاب کرسکتا ہے۔ عاصمہ جہانگیر کی ساری چلت پھرت اخباری پذیرائی کی وجہ سے ہے۔ اگر اخبارات اس یہود کی ایجنٹ بے حمیت عورت کی مکروہ تصویر عوام کو دکھا دیں تو یہ پاکستان سے فرار ہو جائے گی۔

(۱۰) عورتوں کے حقوق کے نام پر مغرب زدہ بیگمات اپنی این جی اوز کے ذریعے عورتوں میں شعور کی آڑ میں فتور پھیلا رہی ہیں۔ جدید تعلیم یافتہ اسلام پسند خواتین کو ان کے اصل عزائم سے آگاہ کیا جائے اور اسلامی تعلیمات پر مبنی خواتین کی تنظیمیں قائم کی جائیں۔ پہلے سے قائم ایسی تنظیموں کو متحرک کیا جائے۔

(۱۱) اسلام دشمن این جی اوز کی فنی سرگرمیوں کو اخبارات میں شائع کرانے کے ساتھ ساتھ، حکومت کو بھی ان کے متعلق آگاہ کیا جائے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ